ایمان کے ستتر (۷۷) شعبوں سے متعلق نصوص قرآنی، احادیث نبویہ،
صحابۂ کرامؓ، تابعین وتبع تابعین اور صلحاء امت وصوفیائے کرام کے آثار،
اقوال واشعار پر مشتمل (۱۱۲۶۹) روایات کا جامع ومفصل انسائیکلوپیڈیا

شعب الایمان اردو

امام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقیؒ

۳۸۴ — ۴۵۸

اردو ترجمہ

مولانا قاضی ملک محمد اسماعیل

(5)

دار الاشاعت
اردو بازار کراچی

ایمان کے ستتر (۷۷) شعبوں سے متعلق نصوص قرآنی، احادیث نبویہ، صحابہ کرامؓ، تابعین وتبع تابعین اور صلحاء امت وصوفیائے کرام کے آثار، اقوال واشعار پر مشتمل (۱۱۲۶۹) روایات کا جامع ومفصل انسائیکلوپیڈیا

شعب الایمان اردو

امام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقیؒ

۳۸۴ —— ۴۵۸

جلد پنجم

اردو ترجمہ

مولانا قاضی ملک محمد اسماعیل صاحب

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : اکتوبر ۲۰۰۰ء علمی گرافکس

ضخامت : 431 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿.........ملنے کے پتے........﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

Islamic Books Centre
119-121, Halliwell Road
Bolton BL 3NE, U.K.

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

اقم الصلوٰۃ طرفی النھار و زلفا من اللیل ان الحسنات یذھبن السیئات ذٰلک ذکری للذاکرین.

لوگوں میں سے ایک آدمی نے پوچھا کہ کیا اسی شخص کے لئے خصوصی حکم ہے یا سب لوگوں کے لئے عام ہے

حضور نے فرمایا بلکہ تمام لوگوں کے لئے یہ حکم عام ہے۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے صحیح میں یحییٰ بن یحییٰ سے۔

۷۰۸۵:.....ہمیں خبر دی محمد بن حسین قطان نے ان کو علی بن عبدالرحمٰن بن معانی نے ان کو احمد بن حازم بن ابوغرزہ نے ان کو عبیداللہ بن موسیٰ نے ان کو ابن عیینہ نے زہری سے ان کو عبیداللہ بن عبیداللہ بن عتبہ بن ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ ایک آدمی اصحاب رسول میں سے ایک عورت سے محبت کرتا تھا۔ ایک دن رسول اللہ کی خدمت میں بیٹھا تھا کسی کام کی حضور سے اس نے اجازت طلب کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی بارش کے دن نکلا اچانک کسی حوض پر عورت غسل کر رہی تھی اس نے جا کر اس کو دبوچ لیا اور اس کے ساتھ برا فعل کرنے لگا اس نے اپنے ذکر کو حرکت دی مگر وہ ایسے ہو گیا جیسے کپڑے کا کنارہ ہوتا ہے لہٰذا یہ شرمندہ ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور یہ بات ذکر کر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا چند رکعت نماز ادا کر اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

اقم الصلوٰۃ طرفی النھار و زلفامن اللیل ان الحسنات یذھبن السیئات ذٰلک ذکری للذاکرین.

کہ دونوں کے دونوں وقتوں میں اور رات کو نماز قائم کیجئے بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔

یہ نصیحت ہے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے۔

ہر شخص فقیر و محتاج ہے مگر جس کو میں غنی کر دوں:

۷۰۸۶:.....ہمیں خبر دی علی بن احمد بن عبدان نے ان کو احمد بن عبید نے ان کو کدیمی نے ان کو ضحاک بن مخلد نے ان کو مستورد بن عباد ہنائی نے ان کو ثابت نے ان کو انس بن مالک نے وہ کہتے ہیں ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! نہیں آیا ہوں میں آپ کے پاس حتیٰ کہ نہیں چھوڑی میں نے کوئی حاجت اور نہ کوئی داجت (کوئی تجارت کوئی اچھی بری خواہش) مگر میں نے اس کا ارتکاب کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو شہادت نہیں دیتا کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا کہ ہاں میں شہادت دیتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے بخش دیا تیرے لئے ہر حاجت کو اور داجت کو۔ (ہر اچھی بری خواہش اور فعل کو معاف کر دیا ہے۔)

۷۰۸۷:.....ہمیں خبر دی ابوعبداللہ حافظ نے ان کو ابوالنضر نے ان کو محمد بن ایوب نے "ح" وہ کہتے ہیں کہ ان کو خبر دی ہے ابوبکر بن اسحاق نے ان کو محمد بن غالب نے اور محمد بن یعقوب اور یوسف بن یعقوب نے کہتے ہیں ابن ایوب نے ہمیں خبر دی ہے اور دونوں نے کہا ہے ابوداؤد طیالسی نے ان کو ہمام بن یحییٰ نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایک بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا تھا۔ اس نے دعا مانگی اے میرے رب میں نے گناہ کیا ہے اس گناہ کو میرے لئے معاف کر دے، اس کے رب نے اس کے بارے میں فرمایا کہ میرے بندے کو یہ معلوم ہے اس کا کوئی رب ہے جو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی رکھتا ہے لہٰذا اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

اس کے بعد رکا رہا جب تک اللہ نے چاہا اس کے بعد پھر اس نے کوئی دوسرا گناہ کیا اور دعا مانگی راوی کہتے ہیں اس نے پھر دوسرا گناہ کیا اور

(۷۰۸۵)......(۱) فی ب ابن أبی غرزة (۲) .... کذا فی من المخطوطة والصحیح المستو ربن عباد (۳)...... الصواب الذنب